چمگادڑ کا گھونسلہ

چمگادڑ ایک اڑنے والا ممملیائی جاندار ہے۔ جو کہ جانوروں کی ممیلیا نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ انسان ہی کی طرح اپنے بچوں کو دودھ پلاتا ہے۔لیکن یہ دوسرے پرندوں کے برعکس جو اُڑنے کے ساتھ ساتھ چل بھی سکتے ہیں، اپنے پاؤں پہ کھڑے ہونے اور چلنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ چمگادڑ کے پنجوں کی بناوٹ ایسی ہے کہ وہ اسے ہوا میں اڑنے میں مدد ہی نہیں کرتے بلکہ ہوا میں سہارا بھی فراہم کرتے ہیں۔ آرام کرنے کے لیے چمگادڑ کا آسان ترین طریقہ سر کے بل لٹک جانا ہوتا ہے۔ یہ بھی قدرت کا شاہکار ہے کہ یہ جانور الٹا لٹک کر ہی آرام پاتا ہے۔ یہ درختوں کی شاخوں سے اپنے خصوصی قسم کے پنجوں کی مدد سے لٹک جاتے ہیں جو ان کے پردوں کے کنارے پر موجود ہوتے ہیں۔

چمگادڑ کے بارے میں سب سے حیرت انگیز حقیقت یہ ہے کہ یہ پرندہ کھاتا پیتا بھی منہ سے اور فاصل مادوں کا اخراج بھی منہ ہی سے کرتا ہے۔

رات کی تاریکی میں اس کی پرواز عجیب ترین ہوتی ہے۔ اندھیری رات میں چمگادڑ کا انتہائی سرعت کیساتھ پرواز کرنا اور کسی چیز سے اس کا نہ ٹکرانا اس قدر تعجب انگیز ہے کہ جتنا بھی اس پر غور کیا جائے اس پراسرار پرندہ کے بارے میں نئے نئے اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ یہ پرندہ رات کی تاریکی میں اسی سرعت وشجاعت کے ساتھ پرواز کرتا ہے کہ جیسے ایک تیز اڑنے والا عقاب دن کے اُجالے میں پرواز کرتا ہے۔ چمگادڑوں کو فلموں میں نہایت ہی خوفناک جانور کے روپ میں پیش کیا جاتا رہا ہے۔

واضح رہے کہ چمگادڑ پرندہ نہیں بلکہ ممالیہ جانور ہے اور اس کی خصوصیات پرندوں سے بہت مختلف ہیں۔ جہاں پرندے عام طور پر گھونسلہ بنا کر اس میں انڈے دیتے ہیں، چمگادڑ گھونسلہ نہیں بناتی بلکہ غاروں میں یا پرانی عمارتوں کی چھتوں پر پنجوں کی مدد سے لٹک جاتی ہے۔ چمگادڑ انڈے بھی نہیں دیتی بلکہ دوسرے ممالیہ جانوروں کی طرح بچے دیتی ہے اور انہیں دودھ پلاتی ہے۔